ایک بے قرار دنیا
میں آرام

میتا دُران مری ہوئی تھی۔ متحرک، ۲٤ سالہ انڈونیشی کاپی رائٹر اپنی میز پر بس گر گئی تھی۔ کیا ہوا تھا؟

میتا ایک اشتہاری ایجنسی میں کام کرتی تھی، جہاں توقعات زیادہ تھیں اور کام کا بوجھ بہت زیادہ تھا۔ اپنی موت سے ٹھیک پہلے، اس نے سوشل میڈیا پر اپنی تھکن کے بارے میں تبصرہ کیا: ”آج رات، میں دفتر کی چابیاں براہ راست آٹھویں دن لے کر جاؤں گی۔ میری کوئی زندگی نہیں ہے۔“

وہ کیفین والے مشروب کریٹنگ ڈائینگ پر بہت زیادہ انحصار کرتی تھی، جو ریڈ بل کا ایشیائی انداز ہے۔ اس کے آخری آن لائن تبصرے میں کہا گیا، ”۳۰ گھنٹے کام کر رہے ہیں اور اب بھی جاری ہے۔“ اس کے بعد وہ اپنی میز پر گر گئی اورپھر کبھی نہیں اٹھی۔

کیا ہوا؟ میتا کام کی زیادتی سے مر گئی۔

آج، ہم میں سے بہت سے لوگوں کے مصروف شیڈول ہیں۔ معاشرہ ہمیں زیادہ کام کرنے، زیادہ کمانے اور زیادہ خریداری کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ ہم تناؤ، بے خوابی اور ذہنی کرب کا شکار ہیں۔

ہو سکتا ہے ہم میتا دوراں کی طرح اپنی جان نہ لے رہے ہوں، لیکن زندگی ایک بھاری بوجھ ہوسکتی ہے۔ کیا یہی ہے جس کا ارادہ خُدا نے ہمارے لئے کیا؟ وہ امن دینے والا ہے۔ جب ہم خود سے زیادہ کام کرتے ہیں تو کیا ہم پرامن محسوس کرتے ہیں؟ یقیناً نہیں!

اگر ہم تھکن سے مغلوب ہیں، تو یہ ضرور ہے کہ ہم کوئی ایسی چیز بھول رہے ہیں جسے خدا چاہتا ہے کہ ہم یاد رکھیں۔ آئیے دریافت کریں کہ اس نے آرام کے بارے میں کیا کہا ہے۔

”توقف“ بٹن کو دبانا

خدا بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ انسانوں کو سیل فون یا لیپ ٹاپ کمپیوٹر کی طرح اپنی جسمانی، ذہنی اور روحانی توانائی کو دوبارہ چارج کرنے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔ لہذا، حضرت موسیٰ نےخُدا کا حکم درج کیا:

سبت کے دن کو یاد رکھیں، اسے مقدس رکھنے کے لیے۔ چھ دن تک محنت کرنا اور اپنا سب کام کرنا لیکن ساتواں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے۔ اس میں آپ کوئی کام نہیں کریں گے (بائبل کے پہلے حصے سے، جسے تورات بھی کہا جاتا ہے: خروج ۲۰:۸,۱۰).

خدا کا یہ غیر تبدیل شدہ قانون ہمیں ساتویں دن کو یاد رکھنے کو کہتا ہے۔ دنیا کی بہت سی زبانوں کے مطابق، اس ساتویں دن کو آرام کے لیے وقف کیا جاتا ہے جسے ”سبت کا دن“ کہا جاتا ہے۔ خدا نے اسے یاد رکھنے کا حکم ہمیں کیوں دیا؟ کیونکہ وہ

ہر ہفتے کا ساتواں دن توقف کے بٹن کو دبانے کے لیے ایک خاص دن ہوتا ہے۔

جانتا ہے کہ بھول جانا آدم سے شروع ہوکر بنی نوع انسان کے ساتھ ایک مسلسل مسئلہ رہا ہے۔ ہمیں خدا کے احکام کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کیونکہ جب ہم اسے اور اس کے احکام کو یاد رکھیں گے تو ہم سیدھے راستے پر چلتے رہیں گے۔
لیکن سبت کیوں خاص ہے؟ خُدا ہمیں فرماتا ہے،

کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کُچھ ان میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لیے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا (خروج ۲۰:۱۱)۔

سبت کا دن ایک اہم یاد دہانی ہے کہ خدا خالق ہے۔ کچھ لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ چونکہ خدا نہیں تھکتا، اس لیے اسے ساتویں دن ٹیگ آرام کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ لیکن خدا نے تھکن سے آرام نہیں کیا۔ اس نے اپنے تخلیقی کام کو روک دیا تاکہ وہ ہمارے لیے آرام کرنے کا مقدس وقت بنا سکے۔
خدا نے دیکھا کہ آرام کا دن بنی نوع انسان کے لیے اچھا ہے۔ اس نے ساتویں دن کو سبت بنایا، جس کا

مطلب ہے وقفہ یا وقفہ۔ اس طرح، ہر ہفتے کا ساتواں دن ”توقف“ کے بٹن کو دبانے کے لیے ایک خاص دن ہے۔ ہمیں اس کی یاد اور عبادت کرنے کے لیے پورے دن کام اور غیر مقدس سرگرمیوں سے آرام کرنا ہے۔

کیا یہ اچھا نہیں ہوگا اگر آپ کے باس یا آپ کے پروفیسر آپ کو مزید آرام کرنے کا حکم دیں؟ پھر بھی یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا خُدا نے حکم دیا ہے! تعریف خُدا کیلئے! بے شک وہ نہایت رحیم ہے!

خدا کے دن کو مقدس رکھنا

سبت کا دن دنیا کے تمام لوگوں کے لیے ایک عالمگیر مقدس دن ہے۔ یہودیوں، عیسائیوں، مسلمانوں، بدھسٹوں یا ہندوؤں کے وجود میں آنے سے بہت پہلے اسے توحید پرست مومنوں نے ایک حقیقی خالق خدا میں رکھا تھا۔ درحقیقت یہ تمام نوع انسانی کو دی گئی تھی جب دنیا بنائی گئی تھی۔ آدم اور حوا نے سبت کا دن رکھا، اور خدا نے ہمیں کبھی بھی اس بات کو بھولنے کی اجازت نہیں دی کہ اس نے ہمیں یاد رکھنے کے لئے کہا ہے۔

بدقسمتی سے، سبت کے دن کو اکثر بھلا دیا گیا ہے۔ نبیوں نے قدیم یہودیوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ سبت کو بھول گئے تو خدا ان پر تباہی لائے گا۔ اُنھوں نے انتباہ پر دھیان نہیں دیا، اس لیے یروشلم تباہ ہو گیا، اور اُن کے خاندانوں کو قید کر دیا گیا۔

مسیحی بھی خُدا کے احکام کی مخالفت میں اپنے مقدس دن کو اتوار میں بدل کر سبت کو بھول گئے۔ مسلمان جمعہ کے دن نماز پڑھتے ہیں لیکن یہ بھول گئے ہیں کہ ہمیں خالق کی مکمل اطاعت میں رہنے کے لیے ساتویں دن آرام کرنا چاہیے۔

ایسا کیوں لگتا ہے کہ ہماری پوری دنیا اس اہم دن کو بھول رہی ہے؟ کیا اس وسیع پیمانے پر بھولنے کی کوئی اور بھیانک وجہ ہے؟

یسوع مسیح (جسے عیسیٰ المسیح بھی کہا جاتا ہے) نے ہمیں ایک آنے والی عالمی طاقت کے بارے میں خبردار کیا جسے شیطان (شیطان) ہمارے ذہنوں کو ہمارے خالق سے ہٹانے کے لیے استعمال کرے گا۔ لاکھوں لوگ جھوٹے سبت کے دن عبادت کرنے کے لیے دھوکہ کھائیں گے۔ اگر شیطان ہمیں خالق کے دن کو بھولنے پر مجبور کر سکتا ہے، تو وہ امید کرتا ہے کہ ہم خود خالق کو بھول جائیں گے۔ تاہم، جب ہم سچے سبت کو مانتے ہیں، تو ہم اپنے بنانے والے کے لیے اپنی وفاداری ظاہر کرتے ہیں اور آرام، راحت اور امن کے تحفے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

خدا کے آرام میں داخل ہونا

حضرت موسیٰ نے لکھا کہ ”خداوند نے ساتویں دن برکت دی“ (پیدائش ۲:۳)۔ کیا آپ تھکے ہوئے اور تھکے ہوئے ہیں؟ سبت میں برکتیں ہیں!

میتا دوران، انڈونیشیا کی کاپی رائٹر، زیادہ کام کرنے سے مر گئی — لیکن آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا آپ کو دعوت دیتا ہے کہ آپ ہر ہفتے اپنی مشقت سے آرام کریں اور سبت کے دن کی برکات کا تجربہ کریں۔

اگر آپ اس بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آرام، سکون اور شفا کیسے دیتے ہیں، تو براہ مہربانی اس کاغذ کی پشت پر دی گئی معلومات پر ہم سے رابطہ کریں۔

Copyright © 2023 by Sharing Hope Publications.

غیر تجارتی مقاصد کے لیے بغیر اجازت کے کام پرنٹ اور شیئر کیا جا سکتا ہے۔

حوالہ جات مقدس بائبل کے نظرثانی شدہ ترجمہ سے لئے گئے ہیں۔ حق اشاعت © ۱۹۷۰، ۲۰۱۰ پاکستان بائبل سوسائٹی کی اجازت سے استعمال کیا گیا۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

مزید مطالعہ کے لیے

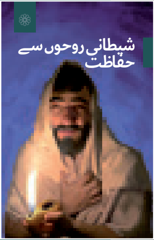

مزید مطالعہ کے لیے مزید
معلومات کے لیے QR کوڈ
اسکین کریں۔